This question paper contains **4+2** printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **3784**

Unique Paper Code : **72142803** **FC**

Name of the Paper : **Urdu C**

Name of the Course : **Ability Enhancement Compulsory Course (AECC-I)**

Semester : **I**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے : ۱۰

(الف)

دایہ بھی کھڑی ہوگئی کہ دیکھوں کیا ماجرا ہے۔ پر ماتماشا اتنا دلاویز تھا کہ اسے وقت کا مطلق احساس نہ ہوا۔ یکا یک نو بجنے کی آواز کان میں آئی تو سحر ٹوٹا۔ وہ لپکی ہوئی گھر کی طرف چلی۔ شاکرہ بھری بیٹھی تھی۔ دایہ کو دیکھتے ہی تیور بدل کر بولی۔کیا بازار میں کھوگئی تھیں ؟ دایہ نے خطا وارانہ انداز سے سر جھکا لیا۔ اور بولی۔''بیوی ایک جان پہچان کی ماما سے ملاقات ہوگئی۔ اور باتیں کرنے لگی۔ شاکرہ جواب سے اور بھی برہم ہوئی۔ یہاں دفتر جانے کو دیر ہو رہی ہے۔ تمہیں سیر سپاٹے کی سوجھی ہے۔مگر دایہ نے اس وقت دبنے میں خیریت سمجھی۔ بچہ کو گود میں لینے چلی۔ شاکرہ نے جھڑک کر کہا۔ رہنے دو۔ تمہارے بغیر بے حال نہیں ہوا جاتا۔

P.T.O.

(ب)

یہ سچ ہے کہ لوگ پڑھتے ہیں اور پڑھنے میں ترقی بھی کرتے ہیں اور ہزاروں پڑھے لکھوں میں سے شاید کسی ایک کو ایسا موقع ملتا ہوگا کہ اپنی تعلیم کو اور اپنی عقل کو ضرورتاً کام میں لاوے۔ لیکن اگر انسان ان عارضی ضرورتوں کا منتظر رہے اور اپنے دلی قویٰ کو بے کار ڈال دے تو وہ نہایت سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے۔

انسان بھی مثل اور حیوانوں کے ایک حیوان ہے اور جب کہ اس کے دلی قویٰ کی تحریک سست ہو جاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی، تو وہ اپنی حیوانی خصلت میں پڑ جاتا ہے۔ پس ہر ایک انسان پر لازم ہے کہ اپنے اندرونی قویٰ کو زندہ رکھنے کی کوشش میں رہے اور ان کو بے کار نہ رکھ چھوڑے۔

۲۔ ذیل کے شعری حصے میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

سر میں سودا بھی نہیں دل میں تمنا بھی نہیں

لیکن اس ترک محبت کا بھروسا بھی نہیں

دل کی گنتی نہ یگانوں میں نہ بیگانوں میں

لیکن اس جلوہ گہِ ناز سے اٹھتا بھی نہیں

شکوۂ جور کرے کیا کوئی اس شوخ سے جو
صاف قائل بھی نہیں صاف مکرتا بھی نہیں
مہربانی کو محبت نہیں کہتے اے دوست
آہ اب مجھ سے تری رنجش بیجا بھی نہیں
ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں
اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں

(ب)

نگاہِ یار جسے آشنائے راز کرے
وہ اپنی خوبیٔ قسمت پہ کیوں نہ ناز کرے
دلوں کو فکرِ دو عالم سے کر دیا آزاد
ترے جنوں کا خدا سلسلہ دراز کرے
خرد کا نام جنوں پڑ گیا، جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے

ترے ستم سے میں خوش ہوں کہ غالباً یوں بھی

مجھے وہ شاملِ اربابِ امتیاز کرے

غمِ جہاں سے جسے ہو فراغ کی خواہش

وہ ان کے دردِ محبت سے ساز باز کرے

۳۔ ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے : ۱۰

(الف)

آ غیریت کے پردے اک بار پھر اٹھا دیں

بچھڑوں کو پھر ملا دیں نقشِ دوئی مٹا دیں

سونی پڑی ہوئی ہے مدّت سے دل کی بستی

آ اک نیا شوالہ اس دیس میں بنا دیں

دنیا کے تیرتھوں سے اونچا ہو اپنا تیرتھ

دامانِ آسماں سے اس کا کلس ملا دیں

ہر صبح اٹھ کے گائیں منتر وہ میٹھے میٹھے

سارے پجاریوں کو مے پیت کی پلا دیں

شکتی بھی شانتی بھی بھگتوں کے گیت میں ہے

دھرتی کے باسیوں کی مکتی پریت میں ہے

(ب)

اس کُنج دل نشیں میں قبضہ نہ ہو خزاں کا
جو ہو گلوں کا تختہ، تختہ ہو اک جناں کا
بلبل کو ہو چمن میں صیاد کا نہ کھٹکا
خوش خوش ہو شاخِ گل پر، غم ہو نہ آشیاں کا
موسم ہو جوشِ گل کا اور دن بہار کے ہوں
عالم عجیب دل کش ہو اپنے گلستاں کا

مِل مِل کے ہم ترانے جب وطن کے گائیں
بُلبُل ہیں جس چمن کے، گیت اس چمن کے گائیں

۴۔ ادب کسے کہتے ہیں؟ تحریر کیجئے یا پریم چند کی افسانہ نگاری پر ایک نوٹ لکھئے۔ ۱۰

۵۔ جگر مرادآبادی یا فراق گورکھپوری کی غزل گوئی پر تبصرہ کیجئے۔ ۱۰

۶۔ ''مادروطن'' کا خلاصہ لکھئے یا اکبر الہ آبادی کی ظریفانہ شاعری پر رائے پیش کیجئے۔ ۱۰

۷۔ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثال کے ساتھ لکھئے : ۱۵

(۱) حروف عطف

(۲) حرف ربط

(۳) فعل

(۴) اسم موصول

(۵) صفت مقداری